ایم کیوایم کے کارکنان اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار سوات، دیر، بونیر، شانگلہ اوردیگر علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کی ہرممکن امدادکریں۔الطاف حسین

مصیبت اور پریشانیوں میں گھرے ہوئے لوگوں کی امداد کرنا اور انسانیت کی خدمت کرنا عبادت ہے تاجروں،صنعتکاروں اورمخیر ّحضرات متاثرہ افراد کی بھرپور امداد کریں

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں، ایم کیوایم میڈیکل ایڈکمیٹی، رابطہ کمیٹی اوردیگر ذمہ داروں اورکارکنوں سے گفتگو

لندن۔۔۔12 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے کارکنوں اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں سے کہاہے کہ وہ صوبہ سرحد کے شہروں سوات، دیر، بونیر، شانگلہ اوردیگر علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے متاثرہ خاندانوں کی ہرممکن امدادکریں۔انہوں نے یہ بات فیڈرل بی ایریا کراچی میں ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکز میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف رضا کاروں، ایم کیوایم میڈیکل ایڈکمیٹی، رابطہ کمیٹی اوردیگر تنظیمی شعبوں کے ذمہ داروں اورکارکنوں سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہاکہ مصیبت اور پریشانیوں میں گھرے ہوئے لوگوں کی امداد کرنا اورانسانیت کی خدمت کرنا عبادت ہے۔انہوں نے امدادی سرگرمیوں میں مصروف خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں اورایم کیوایم کے کارکنوں اورذمہ داروں کوشاباش پیش کرتے ہوئے کہاکہ آپ اپنا گھربار چھوڑ کر سوات، دیر، بونیر، شانگلہ اوردیگر علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے مصیبت زدہ خاندانوں کیلئے امدادی سامان جمع کرنے، سامان کی پیکنگ اوردیگر امدادی سرگرمیوں میں دن رات مصروف رہ کرانسانیت کی خدمت کررہے ہیں جواصل عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کواس عبادت کا اجرعطافرمائے گا۔جناب الطاف حسین نے تمام عوام خصوصاً تاجروں، صنعتکاروں اورمخیرّ حضرات سے پرزوراپیل کرتے ہوئے کہاکہ سوات، دیر، بونیر، شانگلہ اوردیگر علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے مصیبت زدہ خاندان کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہیں جو ہماری امداد کے منتظر ہیں، لہٰذا مخیرّ حضرات ان متاثرین کیلئے خشک اجناس، تیل، دودھ، سلے سلائے کپڑے، خیمے، بستر، گدے، تکیئے، کمبل اورروزمرہ استعمال کی اشیاء خدمت خلق فاؤنڈیشن میں جمع کرائیں اورمتاثرہ افراد کی بھرپور امداد کریں۔

سوات، دیر، بونیر اور مالاکنڈ ڈویژن کے متاثرین کیلئے ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت امدادی سرگرمیاں جاری

رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کیمپ کا دورہ کرکے امدادی سامان کی تیاریوں کا جائزہ لیااوررضا کاروں اورایم کیوایم کے کارکنان کوشاباش دی

کراچی۔۔۔12مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام سوات، بونیر، دیراور مالاکنڈ سے نقل مکانی کرنیوالے لاکھوں افراداوران کے خاندانوں کی امداد کیلئے منگل کے روزبھی امدادی سامان جمع کرنے کا سلسلہ جاری رہااوراس سلسلے میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں اورایم کیوایم کے کارکنان نے متاثرین کی امداد کیلئے اشیاء خوردونوش پر مشتمل ہزاروں پیکٹ تیار کیے جو نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے تعاون سے بدھ کے روزمتاثرہ علاقوں میں بھیج دیاجائیگا۔امدادی اشیاء کے پیکٹس میں ایک ماہ کا مکمل راشن شامل ہے جس میں آٹا، چاول، دالیں، گھی، خشک دودھ، نمک، شکر، چائے کی پتی اور پاپوں کے علاوہ روزمرہ استعمال کی اشیاء صابن، ٹوتھ پیسٹ، برتن، ماچس، لالٹن، موم بتی سمیت دیگر اشیاء شامل ہیں۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان جاوید کاظمی، نیک محمد، شاکرعلی اورسیف یارخان نے منگل کے روزخدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدردفتر میں متاثرین کی امداد کیلئے لگائے امدادی کیمپ کا دورہ کیااورتیاریوں کا جائزہ لیا۔اس موقع پران کے ہمراہ خدمت خلق فاؤنڈیشن ذمہ داران بھی تھے۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے متاثرین کی امداد کیلئے پیکٹس کی تیاری پراطمینان کا اظہارکیااورموقع پرموجودرضا کاروں سے امدادی سامان کی تفصیل معلوم کیں۔وہ کچھ دیروہاں رہے اورانہوں نے سخت گرمی کے باوجودامدادی پیکٹس کی تیاریوں میں مصروف خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں اورایم کیوایم کے کارکنان کی ہمت افزائی کی اورانہیں قائدتحریک الطاف حسین کی جانب سے شاباش دی۔

کراچی میں اسلحہ کے نام پر آپریشن کی باتیں کرنے والے عناصر کراچی اور اسکے عوام کے ازلی اور کھلے دشمن ہیں، سیکٹر انچارجز

اگر یہ لوگ واقعی اسلحہ کا خاتمہ چاہتے تو سب سے پہلے تو لیاری میں آپریشن کا مطالبہ کرتے جہاں

برسوں سے جاری گینگ وار کے نتیجے میں سینکڑوں معصوم و بے گناہ افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں

یہ عناصر ایم کیوایم دشمنی میں اس قدر اندھے ہوچکے ہیں کہ ایک جرائم پیشہ گروہ کے بینر تلے بیٹھنے پر تیار ہوگئے ہیں

کراچی ۔۔۔12 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی کے سیکٹر انچارجز نے کہا ہے کہ کراچی میں اسلحہ کے نام پر آپریشن کی باتیں اور مطالبے کرنے والے عناصر کراچی اور اسکے عوام کے ازلی اور کھلے دشمن ہیں ۔ اپنے ایک بیان میں سیکٹر انچارجز نے لیاری میں پیپلزامن کمیٹی کے نام سے ہونے والے اجتماع میں شریک جماعتوں کے نمائندوں کی جانب سے کراچی میں اسلحہ کے خلاف آپریشن کے مطالبہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پیپلزامن کمیٹی کے اجتماع میں شریک جن افراد نے کراچی میں اسلحہ کی بازیابی کیلئے آپریشن کا مطالبہ کیا ہے ہمارا ان سے ایک سوال ہے کہ اگر یہ لوگ واقعی اسلحہ کا خاتمہ چاہتے تو سب سے پہلے تو لیاری میں آپریشن کا مطالبہ کرتے جہاں برسوں سے جاری گینگ وار کے نتیجے میں لیاری کے سینکڑوں معصوم و بے گناہ نوجوان، بزرگ اور بچے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں اور جہاں کے عوام کو بدنام زمانہ ڈاکوؤں اور منشیات فروشوں نے گن پوائنٹ پر کئی برسوں سے یرغمال بنا رکھا ہے، جہاں کی ہرگلی میں گینگ وار کے دوران ہونے والی بربریت کی داستان رقم ہے۔ سیکٹر انچارجز نے کہا کہ خود کو سیاسی اور مذہبی جماعت قرار دینے والی تنظیموں کے رہنماؤں کی لیاری کے ایک بدنام زمانہ جرائم پیشہ گروہ کے زیراہتمام ہونے والے اجتماع میں شرکت کراچی کے شہریوں کیلئے خود ایک بہت بڑا سوال ہے کیونکہ جس جرائم پیشہ گروہ کے ہاتھ خود لیاری کے سینکڑوں معصوم و بے گناہ افراد کے خون سے رنگے ہوں اسکے بینر تلے بیٹھ کر کراچی میں آپریشن کی باتیں کرنے والے سیاسی و مذہبی جماعتوں کے نمائندوں نے اپنے کراچی دشمن عزائم اور گھناؤنے مقاصد کو خود ہی بے نقاب کردیا ہے اور عوام نے دیکھ لیا ہے کہ یہ عناصر ایم کیوایم دشمنی میں اس قدر اندھے ہوچکے ہیں کہ وہ ایک جرائم پیشہ گروہ کے بینر تلے بیٹھنے پر تیار ہوگئے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ان عناصر نے آج خود ہی ثابت کردیا ہے کہ ڈاکوؤں ، منشیات فروشوں ، لینڈ مافیا، اسلحہ مافیا، طالبان اور ان عناصر میں کوئی فرق نہیں ہے۔ سیکٹر انچارجز نے مزید کہا کہ ان عناصر کو آج تک سہراب گوٹھ، الآصف اسکوائر، بنارس چوک اور منگھوپیر میں قائم ناجائز اسلحہ کے بڑے بڑے ذخائر نظر نہیں آئے جہاں سے پورے شہر میں ناجائز اسلحہ تقسیم کیا جارہا ہے۔ ان عناصر نے آج تک کراچی سے ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا، اسلحہ مافیا اور طالبان کے خلاف کوئی آواز بلند نہیں کی جو شہر قائد کا امن و استحکام تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں ۔

شہداء 12 مئی کے شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے خورشید بیگم ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کے تحت قرآن و فاتحہ خوانی

کراچی ۔۔۔12 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام منگل کے روز سانحہ 12 مئی 2007ء کے شہداء کی دوسری برسی کے موقع پر شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی گئی اور شہداء 12 مئی سمیت تمام حق پرست شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ برسی کا مرکزی اجتماع بعد نماز ظہر ایم کیوایم مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں منعقد ہوا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان جاوید کاظمی، وسیم آفتاب، ڈاکٹر نصرت، ڈاکٹر صغیر احمد، شاکر علی، نیک محمد، سلیم تاجک، کنور خالد یونس، کیف الوریٰ سیف یار خان اور آنسہ ممتاز انوار، حق پرست وزراء، سینیٹرز، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی ، مشیران، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین ، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیوایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان، کراچی میں ایم کیوایم سیکٹرز کمیٹیوں کے ارکان، علاقائی یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان ، ہمدردوں اور ایم کیوایم 14 کارکنان کے سوگوار اہل خانہ وعزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہداء 12 مئی کے ارواح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی اور ان کی مغفرت، بلند درجات، سوگواران کے صبر، سانحہ میں ملوث دہشتگردوں کی گرفتاری، تحریک کے خلاف سازشوں کے خاتمے اور قائد تحریک الطاف حسین کی درازی عمر صحت تندوستی کیلئے دعائیں کی گئی۔ واضح رہے کہ 12 مئی 2007ء کو شہر کراچی کو آگ وخون میں نہانے کیلئے جدید خودکار ہتھیاروں سے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کی پرامن ریلیوں پر اندھادھند فائرنگ کا سلسلہ شروع کردیا تھا جس کے نتیجے میں ایم کیو ایم کے 14 کارکنان سمیت متعدد افراد جام شہادت نوش کرگئے تھے جبکہ ایم کیوایم کے درجنوں کارکنان وہمدرد افراد شدید زخمی بھی ہوئے تھے۔

تنظیمی کام پر عدم توجہ کی بناء پر پنجاب کی صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کو تحلیل کردیا گیا،
تنظیم نو عنقریب کی جائے گی۔ایم کیوایم رابطہ کمیٹی

لندن۔۔12 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اپنے ایک اجلاس میں صوبہ پنجاب میں بڑھتے ہوئے تنظیمی کام پر عدم توجہ کی بناء پر صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کو تحلیل کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی پنجاب میں عنقریب کنونشن کے انعقاد کے بعد صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کی تنظیم نو کرے گی۔

تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر ایم کیوایم سوسائٹی سیکٹر کے کارکن کامران ،گلبہار سیکٹر کے یونٹ 180 کے کمیٹی رکن شعیب صدیقی سائٹ ٹاؤن پی پی او سی کے کارکنان شیر مالک اور عمران کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا گیا

کراچی۔۔۔12 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیوایم سوسائٹی سیکٹر یونٹ 62 کے کارکن کامران شاہ ولد شاہ علی مردان، ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 180 کے یونٹ کمیٹی کے رکن شعیب صدیقی ولد ارشاد محمد صدیقی اور ایم کیوایم پی پی او سی سائٹ ٹاؤن سیکٹر یو سی 8 کے کارکنان شیر مالک ولد محمد خالق اور عمران ولد جمشید کو فوری طور پر تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے تمام کارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ تنظیمی نظم وضبط پر سختی سے عمل کرتے ہوئے کامران شاہ ولد شاہ علی مردان،شعیب صدیقی ولد ارشاد محمد صدیقی،شیر مالک ولد محمد خالق اور عمران ولد جمشید سے کسی بھی قسم کا ہرگز کوئی رابطہ نہ رکھیں۔

محبان پاکستان اوورسیز سعودی عرب یونٹ کے زیراہتمام قائد تحریک الطاف حسین کی درازی عمر صحت وتندوستی کیلئے دعائیہ اجتماعات

ریاض۔۔۔12 مئی 2009ء

محبان پاکستان اوورسیز سعودی عرب یونٹ زیراہتمام متحدہ قومی موومنٹ الطاف حسین کی صحت وتندوستی اور درازی عمر کیلئے حرمین شریفین میں پنج وقتہ نماز کے دوران خصوصی دعائیں کی گئیں،دعائیہ اجتماعات میں ایم کیوایم کے مقامی ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ ہمدرد عوام نے شرکت کی اور قائد تحریک الطاف حسین کیلئے صحت کاملا اور درازی عمر کیلئے دعا کی۔دعاؤں کے اجتماعات کا سلسلہ محبان پاکستان اوورسیز سعودی عرب کے ذیلی یونٹوں میں بھی مختلف مساجد میں جاری رہا۔

ایم کیوایم سوات میں فوجی آپریشن کی مکمل حمایت کرتی ہے،حیدر عباس رضوی
اراکین قومی اسمبلی کی جانب سے ایک ماہ کی تنخواہ وزیراعظم کے فنڈ میں دینے کا اعلان
قومی اسمبلی کے اجلاس میں سوات کی صورتحال پر بحث

اسلام آباد۔۔۔ 12 مئی 2009ء

قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر سید حیدر عباس رضوی نے سوات میں جاری فوجی آپریشن کی صورتحال پر جاری بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم اس آپریشن کی مکمل حمایت کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ابھی گئے دنوں کی بات ہے کہ اسی پارلیمنٹ میں ہم ایسی صورتحال دیکھ رہے تھے کہ جس میں ایسا لگ رہا تھا کہ اس ملک میں ایک ایسی صورتحال برپا کی ہے جس میں مقننہ،عدلیہ اور انتظامیہ کو بالائے طاق رکھ دیا اور ایک صورتحال ایسی پیدا کردی جسے شمالی علاقہ جات میں ہم نے دہشتگردوں کے آگے گھٹنے ٹیک دیے مگر صورتحال نہ یک دم پلٹا کھایا اور لوگوں نے اپنے موقف کو تبدیل کیا ہم نے ان کی وسیع القلبی کو سمجھتے ہیں کہ انہیں اندازہ ہوا کہ ان کے موقف سے وطن عزیز کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔انہوں نے اپنے موقف میں تبدیلی کی جو کہ قابل تحسین ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاسی قائدین نے موقع کے نزاکت کو سمجھتے ہوئے اپنا آگے بڑھا ہوا قدم واپس کیا۔انہوں نے کہا کہ سیاسی قائدین کے اس اقدام سے پارلیمنٹ کی قدر ہوئی اور وزیراعظم مضبوط ہوئے جس سے ہم یہ کہنے میں فخر محسوس کررہے ہیں کہ ہم از خود ان دہشتگردوں سے نمٹ سکتے ہیں۔حیدر عباس رضوی نے کہا کہ ہم اپنی جماعت کی طرف سے وزیراعظم کے آپریشن کے حوالے تمام اقدامات کی حمایت کرتے ہیں بلکہ ہمارا پورا یقین ہے کہ ہماری

افواج اس صورتحال پر مکمل کنٹرول پائے گی جس کی وہ پوری اہلیت بھی رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس موقع پر ہمارے قائد جناب الطاف حسین نے پوری قوم کو کہا کہ اس وقت مسلح افواج کی مورال سپورٹ کی اشد ضرورت ہے اس کے لیے زیادہ سے زیادہ آواز بلند کریں اور پوری قوم فوج کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے اپنے گھروں پر قومی پرچم لہرائیں تا کہ اس بات کا مظہر ہو کہ ہم اس بات پر اپنی فوج اور حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر سیاسی جماعت کا ایسی صورتحال میں ایک اہم رول بنتا ہے، مالاکنڈ ڈویژن میں جاری آپریشن پر یہ ہرگز نہیں کہا جاسکتا کہ ہم خوشی سے یہ قدم اٹھا رہے ہیں بلکہ اس صورتحال کے پیش نظر مجبور ہوئے یہ صورتحال پاکستان میں پچھلے 30 سالوں سے جاری ہے ہم نے بے شمار ایسے اقدامات اٹھائے ہیں جس کی وجہ سے ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں، ہم نے جو بویا ہے وہی کاٹ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں از سر نو ایک قومی پالیسی ترتیب دینا ہوگی ،قومی پالیسی ترتیب دینے کے لیے وزیراعظم کے اقدامات کی مکمل حمایت کرتے ہیں پورے ایوان نے وزیراعظم کو اس حوالے سے مکمل بااختیار بنایا ہے، ہمیں ان سے پوری امیدیں بھی ہیں کہ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی ملک کو اس مشکل صورتحال سے نکالنے کیلئے کامیاب ہوجائیں گے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال پر آپریشن صرف ملاکنڈ ڈویژن میں جاری ہے اور اکثر بیانات یہ نظر آتے ہیں کہ ہم طالبان کو مالاکنڈ سے نکال کر دم لیں گے اس کے بعد سوال یہ کھڑا ہوتا ہے کہ مان لیا جائے کہ آپ نے طالبان کو سوات سے نکال دیا اس بات کی کیا ضمانت ہوگی کہ وہ کوئی ایسی صورتحال دوبارہ پیدا نہیں ہونے دیں گے جس سے حکومتی رٹ خطرے میں نظر آئے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ سرحد میں دیگر چھ ایجنسیوں میں اس قسم کی صورتحال موجود ہے کہ کل خیبر ایجنسی میں خودکش دھماکہ ہوا ہے، آپریشن کے بعد پہلا ردعمل نظر آیا ہے تین اسکولوں کو مزید تباہ کیا گیا ہے اس صورتحال سے یہ بات سمجھ آرہی ہے کہ دہشتگرد مالاکنڈ ڈویژن میں جاری آپریشن پر حکومت کی توجہ کہیں اور مبذول کرانا چاہتے ہیں یا اپنے آپ کو مزید علاقوں میں پھیلا کر پورے سرحد کو میدان جنگ بنانا چاہتے ہیں ہمیں انتہائی غور سے ساری صورتحال پر نظر رکھنا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں جب ہم نے دہشتگردوں پر کاری ضرب لگائی ہے ہمیں ایسے اقدامات کرنے ہوں گے کہ یہ دوبارہ نہ پھیل سکیں اس سلسلے میں ہمیں مدرسہ ریفارمز پر سوچنا ہوگا اور مدرسوں کے نام پر دہشتگرد پیدا کرنے والی فیکٹریوں پر نظر رکھنا ہوگی جہاں سے دہشتگرد تربیت حاصل کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایف سی آر جیسے ظالمانہ قانون کو ختم کرنا ہوگا، وہ تمام ایجنسیوں میں جہاں ابھی تک تمام سیاسی جماعتیں پہنچ سکیں وہاں قانون میں ترمیم کرکے تمام سیاسی جماعتوں کو کام کرنے کا موقع دینا ہوگا اور شمالی علاقہ جات کے مستقبل کا فیصلہ حتمی طور پر کرنا ہوگا کہ وہ پاکستان کا حصہ ہے کہ نہیں ہے، وہاں پر بھی پاکستان کی رٹ کو قائم کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ آپریشن کے ساتھ ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ موقع بھی فراہم کیا ہے کہ ہمیں اس 30 سالہ پرانے اور مہلک مرض کا بھی آپریشن کریں تا کہ اس کے ناپاک جراثیم پاکستان کے دوسرے حصوں میں تقسیم نہ ہوسکیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسے اقدامات بھی کرنا ہوں گے کہ طالبان ان علاقوں سے نکل کر باہر نہ جاسکیں ہمیں ان کا محاصرہ کرنا ہوگا۔حیدر عباس رضوی نے کہا کہ آج کی کرم ایجنسی کی صورتحال بھی کسی سے پوشیدہ نہیں ہے دو برسوں سے وہاں کے جانے والے راستوں پر طالبان قابض ہیں وہاں کے لوگ افغانستان سے ہوکر پشاور پہنچتے ہیں وہاں کے راستوں کو کھلوانے کے اقدامات کرنے چاہئے ، وہاں کے لوگوں کو خوراک اور دواؤں کی ترسیل کو آسان بنانے ہوں گے، جو زخمی علاج ومعالجے کے لیے پشاور نہیں پہنچ سکتے ان کے لیے ٹرانسپورٹ کا بندوبست کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی صوبہ سرحد کی مالی امداد کے لیے فوری طور پر ایک ارب روپے کا اعلان کیا ہے صوبہ سرحد کی حکومت کو موجودہ صورتحال میں نبرد آزما کرنے کے لیے ان کی مزید امداد کے لیے بھی تیار ہونا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ وہاں کے متاثرین کیمپوں میں متاثرین کا خیال رکھنے کیلئے کوئی کسر نہ باقی چھوڑی جائے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی طرف سے 10 لاکھ روپے کا سامان سب سے پہلے سوات روانہ کرکے دکھی انسانیت کی مدد میں پہل کرنے کی برتری برقرار رکھی ہے، 10 لاکھ روپے کا نقد چیک کل رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، وزیراعظم کو پیش کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ ایم کیوایم کشمیر اور سرحد میں زلزلہ کی متاثرین کی مدد کی طرح کے امداد کے لیے بھی کوشاں ہے۔انہوں نے بتایا کہ سامان کی دوسری بڑی کھیپ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت کل نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے حوالے کی جائے گی۔سید حیدر عباس رضوی نے اراکین قومی اسمبلی کی جانب سے ایک ماہ کی تنخواہ وزیراعظم کے فنڈ میں دینے کا اعلان کیا۔

جمیلہ خاتون، جمیل الدین اور صفیہ خاتون کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔12، مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 189 کے کمیٹی ممبر سلیم کی ہمشیرہ جمیلہ خاتون، ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 102 کے کارکن عمران جمیل کے والد جمیل الدین اور ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 98 کے کارکن خالد خان کی والدہ صفیہ خاتون کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔(آمین)

ایم کیوایم طالبانائزیشن کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، لیبرڈویژن

قائدتحریک الطاف حسین کی ہدایت پر پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیلئے ایم کیوایم لیبرڈویژن کے تحت کے ڈی اے میں پرچم کشائی

لیبرڈویژن کے ڈی اے یونٹ کے زیراہتمام جنرل ورکرز اجلاس

کراچی۔۔۔12مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبرڈویژن کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی یونٹ کے زیراہتمام گزشتہ روزادارے میں جنرل ورکرزاجلاس منعقدہواجس میں ادارے کے محنت کشوں نے بڑی تعدادمیں شرکت کی۔جنرل ورکرزاجلاس میں لیبرڈویژن سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے ارکان تحسیم الحق (خرم) محمداسرائیل اورکے ڈی اے یونٹ کے انچارج آصف نے بھی شرکت کی اورقائدتحریک الطاف حسین کی ہدایت پرعمل کرتے ہوئے ادارے میں قومی پرچم کشائی کی۔انہوں نے جنرل ورکرزاجلاس میں کے ڈی اے یونٹ کے عہدیداران وکارکنان کوملک میں درپیش مشکلات،موجودہ کی صورتحال اورواقعات سے روشناس کرتے ہوئے کہاکہ پاکستان فی الوقت انتہائی گھمبر مسائل سے دوچارہے،ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ملک میں ایسے حالات پیداکیے جارہے ہیں کہ ملک انتشارکاشکارہو۔انہوں نے کہاکہ ایسے حالات میں قائدتحریک الطاف حسین ہی واحدلیڈرہیں جنہوں نے قومی یکجہتی کی بات کی۔انہوں نے کہاکہ سوات،دیر،بونیراورمالاکنڈمیں طالبانائزیشن اوراس حدتک تجاویزکرچکے ہیں کہ وہاں لاکھوں عوام نقل مکانی پرمجبورہوگئے ہیں۔انہوں نے کہاکہ ایم کیوایم ایسے تمام لوگوں کی ہرممکن امدادکیلئے کوشاں ہے اورانہیں ہرممکن امدادباہم پہنچارہی ہے۔انہوں نے کہاکہ آج نام نہادشریعت کے نام پرایسے احکامات صادرفرمائے جارہے ہیں جس کی وجہ سے اسلام اورمسلمان پوری دنیامیں سوالیہ نشان بن کررہ گئے ہیں۔انہوں نے کہاکہ جن قوتوں نے سوات میں نظام عدل ریگولیشن کے نفاذکیلئے طالبان کے ہاتھ مضبوط کیے تھے آج وہی لوگ اورقوتیں کراچی اوردیگرشہروں میں طالبانائزیشن کی راہ ہموارکررہے ہیں اورشہریوں کاآگ وخون میں نہانے کیلئے سازشی منصوبے تیارکررہے ہیں۔انہوں نے مزیدکہاکہ کل تک جولوگ خصوصاًسیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماءکراچی میں طالبانائزیشن کاپردہ فاش کرنے پرقائدتحریک الطاف حسین اورایم کیوایم کوتنقیدکانشانہ بنارہے ہیں آج وہی لوگ اوررہنماءالطاف حسین اورایم کیوایم کی حمایت کررہے ہیں۔انہوں نے کہاکہ سوات،دیر،بونیراورمالاکنڈمیں فوجی آپریشن وہاں کے عام عوام کے خلاف نہیں بلکہ ہتھیاربندشدیدپسندوں کے خلاف ہے جنہوں نے حکومت کی رٹ توڑتے ہوئے فوجی جوانوں کی گردنیں قلم کی،خواتین پرکوڑے برسائے اوراسلام کوبدنام کیا۔انہوں نے تمام ذمہ داران وکارکنان کومخاطب کرتے ہوئے کہاکہ وہ حالات پرکڑی نظررکھیں اورآنے والے حالات کامقابلہ کرنے کیلئے ذہنی وجسمانی طورپرتیارہوجائیں اورقائدتحریک الطاف حسین کی خطابات اوربیانات کوغورسے پڑھیں۔آخرمیں ادارے میں قائدتحریک الطاف حسین کی ہدایت پرپاک فوج سے مکمل اظہاریکجہتی کرتے ہوئے پرچم کشائی کی گئی اورپاک فوج کے جوانوں کی بہادری،ہمت،جرات اورشجاعت پرانہیں زبردست خراج تحسین وخراج عقیدت پیش کیاگیااورملک کی سلامتی کیلئے دعائیں کی گئیں۔

ایم کیوایم شعبہ خواتین نارتھ ناظم آبادسیکٹر کے زیراہتمام محفل میلادؐ کاانعقاد

کراچی۔۔۔12مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین نارتھ ناظم آبادسیکٹر کے زیراہتمام نارتھ ناظم آبادمیں خواتین کی عظیم الشان محفل میلادمنعقدہوئی جس میں نامورنعت خواں اورذاکرہ نے سیرت طیبہؐ پربھرپورروشنی ڈالتے ہوئے بارگاہ رسالتؐ میں دوردوسلام اورگلہائے عقیدت پیش کیےاورشریعت محمدیؐ سے متعلق خواتین کومکمل آگاہی فراہم کی۔محفل میلادکی بابرکت محفل کاانتظام ایم کیوایم نارتھ ناظم آبادسیکٹرکی جانب سے کیاگیاتھاجس میں شعبہ خواتین نارتھ ناظم آبادسیکٹرکمیٹی کی اراکین،علاقائی یونٹوں کی ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ نارتھ ناظم آبادسیکٹر کے شہیدکارکنان کے اہل خانہ اورہمدردخواتین نے بڑی تعدادمیں شرکت کی۔میلادشریف کی محفل میں ذاکرہ نے کہاکہ اسلام پیارومحبت کامذہب ہے جوبھائی چارے کادرس دیتاہے۔انہوں نے کہاکہ اسلام میں جبروزبردستی کی کوئی گنجائش نہیں حضورؐ نے اسلام صبروبرداشت اورپیارومحبت سے پھیلایاہےلہٰذاضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ایسے خودساختہ شریعت کے علمبرداروں سے ہوشیاررہیں اوراصل شریعت محمدی کے علاوہ کسی بھی فردکی قبائلی رسومات پرمشتمل خودساختہ شریعت کومستردکردیں۔محفل میں نامورنعت خواں باجیوں نے بارگاہ رسالتؐ میں گلہائے عقیدت اوردوردوسلام پیش کیے۔آخرمیں قائدتحریک الطاف حسین کی درازی عمرصحت وتندوستی تحریک کی کامیابی،شہداءکی مغفرت،ان کے بلنددرجات اورسوگواران صبرجمیل کیلئے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔

☆☆☆☆☆